السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شعبان کے تیرہ ،چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزوں کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شعبان وغیر شعبان ہرماہ کے ان تین دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ان دنوں کے روزے رکھنے کا حکم دیا تھا نیز یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے ابوالدرداءؓ اور ابوہریرہؓ کو بھی ان دنوں کے روزوں کی نصیحت فرمائی تھی۔ اگر کوئی شخص بعض مہینوں کے ان دنوں میں روزے رکھ لے اور بعض میں نہ رکھے یا کبھی رکھ لے اور کبھی نہ رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ روزے نفل ہیں فرض نہیں ہیں اور افضل یہ ہے کہ اگر آسانی سے ممکن ہو تو ہر مہینے ان دنوں کے روزے رکھ لئے جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص285

محدث فتویٰ